الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے

کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ

بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیٰحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مائۃ

حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر :

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۶،۵

صفحات تجلی الیقین ——— ۱۱۲

صفحات تمہید ایمان ——— ۴۴

کل صفحات ——— ۱۵۶

کتابت ——— صابر لائلپوری

مطبع ——— دین محمدی پریس لاہور

ناشر ——— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

تعداد ——— ایک ہزار

طباعت ——— سنہ ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے

قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے

قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

الحمد للہ بشارت جلیلہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ لم یبق من النبوۃ الا المبشرات الرؤیا الصالحۃ رواہ البخاری عن ابی ھریرۃ وزاد احمد مالک یراھا الرجل المسلم او تری لہ ولاحمد وابن ماجۃ وابن خزیمۃ وابن حبان وصححاہ عن ام کرز ذھبت النبوۃ وبقیت المبشرات وللطبرانی فی الکبیر عن حذیفۃ بسند صحیح ذھبت النبوۃ فلانبوۃ بعدی الا المبشرات الرؤیا الصالحۃ یراھا الرجل او تری لہ یعنی نبوت گئی اب میرے بعد نبوت نہیں۔ ہاں بشارتیں باقی ہیں اچھا خواب کہ مسلمان دیکھے یا اس کے لئے دیکھا جائے۔ الحمد للہ اس رسالہ کے زمانہ تصنیف میں مصنف نے خواب دیکھا کہ میں اپنی مسجد میں ہوں۔ چند وہابی آئے اور رسول اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی افضلیت مطلقہ میں بحث کرنے لگے۔ مصنف نے دلائل صریحہ سے انھیں ساکت کر دیا کہ خائب وخاسر چلے گئے۔ پھر مصنف نے اپنے مکان کا قصد کیا (یہ مسجد شارع عام پر واقع ہے۔ دروازہ سے نکل کر چند سیڑھیاں ہیں کہ ان سے اتر کر سڑک ملتی ہے۔ اس کے جنوب کیطرف ہندوؤں کے مندر اور ان کا کنواں ہے) مصنف ابھی اس زینہ سے نہ اترا تھا کہ بائیں ہاتھ کی طرف سے ایک مادہ خوک اور اس کے ساتھ اس کا بچہ سڑک پر آتے دیکھا۔ جب زینہ مذکورہ کے قریب آئے اس بچہ نے مصنف پر حملہ کرنا چاہا اس کی ماں نے اُسے دوڑ کر روکا اور غالباً اس کے منھ پر طمانچہ بھی مارا بہر حال اُسے سختی کے ساتھ جھڑکا اور ان وہابیہ کی طرف اشارہ کر کے بولی دیکھتا نہیں کہ یہ تیرے بڑے تو اس شخص سے جیتے نہیں تو اس پر کیا حملہ کریگا۔ یہ کہکر وہ سوئیریا اور اس کا بچہ دونوں

اُس ہندو کنوئیں کی طرف بھاگتے چلے گئے۔ وَالحمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالمین اس خواب سے مصنف نے بعونہ تعالےٰ قبول رسالہ پر استدلال کیا۔ والحمد للہ۔

الحمد للہ بشارت اسمِ اعظم

اس سے کچھ پہلے مُصنّف نے خواب دیکھا کہ اپنے مکان کے پھاٹک کے آگے شارع عام پر کھڑا ہوں اور بہت دبیز بلور کا ایک فانوس ہاتھ میں ہے میں اُسے روشن کرنا چاہتا ہوں۔ دو شخص داہنے بائیں کھڑے ہیں۔ وہ پھونک مار کر بجھا دیتے ہیں۔ اتنے میں مسجد کی طرف سے حضور پُر نور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے۔ واللہ العظیم۔ حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھتے ہی وہ دونوں مخالف ایسے غائب ہو گئے کہ معلوم نہیں آسمان کھا گیا یا زمین میں سما گئے۔ حضور پر نور ملجائے بیکساں مولائے دل وجان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے اس سگ بارگاہ کے پاس تشریف لائے اور اتنے قریب رونق افروز ہوئے کہ شاید ایک بالشت باہم کا فاصلہ ہوا اور بکمال رحمت ارشاد فرمایا۔ پھونک مار اللہ روشن کردے گا۔ مصنف نے پھونکا وہ عظیم نور پیدا ہوا کہ سارا فانوس اس سے بھر گیا والحمد لِلّٰہِ ربِّ العالمین۔